بِسمِ اللہ الرّحمٰن الرّحیم

ماہنامہ
اخبار احمدیہ
جرمنی

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

جلد نمبر 15 | نگران۔مبارک احمد تنویر مربی سلسلہ وانچارج شعبہ تصنیف- مدیر۔نعیم احمد نیرّ ۔ماہ شہادت،1389 ہجری شمسی بمطابق اپریل 2010ء | شمارہ نمبر4

قرآن کریم

ترجمہ: ہر (قسم کی) تعریف کا اللہ (ہی) مستحق ہے (جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)۔بے حد کرم کرنے والا' بار بار رحم کرنے والا۔(اور) جزا سزا کے وقت کا مالک ہے۔(اے خدا!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ان لوگوں کے راستے پر جن پر تونے انعام کیا ہے جن پر نہ تو (بعد میں تیرا) غضب نازل ہوا (ہے) اور نہ وہ (بعد میں) گمراہ (ہوگئے) ہیں۔(سورۃ الفاتحۃ ،آیت ۱ تا ۷)

حدیث

حضرت رافع بن معلّیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے فرمایا۔کیا میں تجھے مسجد سے نکلنے سے پہلے پہلے قرآن مجید کی سب سے بڑی سورۃ نہ سکھاؤں۔پھر آپؐ نے میرا ہاتھ پکڑا۔جب ہم باہر نکلنے لگے تو میں نے عرض کیا۔اے اللہ کے رسولؐ! آپؐ نے قرآن کریم کی سب سے بڑی سورۃ مجھے سکھانے کے متعلق فرمایا تھا۔اس پر آپؐ نے کہا یہ سورۃ اَلحمد ہے، یہ سبع مَثَانی ہے۔یعنی اس کی سات آیتیں بار بار نازل ہوئیں اور بار بار پڑھی جائیں گی۔یہی وہ قرآنِ عظیم ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب فضل فاتحۃ الکتاب،بحوالہ حدیقۃ الصالحین صفحہ ۲۱۹)

جماعت احمدیہ جرمنی کی اشاعت اسلام کے لیئے کی گئی کوششیں

ماہ فروری ۲۰۱۰ء میں جماعت احمدیہ جرمنی کی اشاعت اسلام کے لیئے کی گئی کوششوں کی مختصر رپورٹ قارئین کے علم میں اضافہ و دُعا کی غرض سے پیش کی جا رہی ھے۔

لوکل امارت Maintaunus

Maintaunus لوکل امارت کے حلقہ Hetttersheim میں مورخہ ۲۰ فروری کو''جلسہ پیشوایان مذاہب'' منعقد کیا گیا۔مکرم محمد منور عابد صاحب نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض ادا کرتے ہوئے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور مقررین کا تعارف کروایا نیز جلسہ کے مقاصد بیان کیئے۔

تلاوت قرآن کریم سے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا جو مکرم اشرف طاہر صاحب نے کی۔اس کا جرمن ترجمہ مکرم ولید ملک صاحب نے پڑھا۔

سب سے پہلے عیسائیت کے نمائندہ جناب پروفیسر ڈاکٹر سبستین صاحب (Dr,Sebstin) کو دعوت دی گئی کہ وہ اپنے مذہب کے بارہ میں حاضرین کو معلومات دیں۔اس کے بعد مکرم امیر صاحب جرمنی کو اسلام کی نمائندگی میں کچھ کہنے کی دعوت دی گئی۔آپ نے آنحضرت ﷺ کی زندگی سے واقعات بیان کرتے ہوئے آپؐ کی سیرت پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔زیادہ تر سوالات مکرم امیر صاحب سے ہوئے۔آپ نے ان سوالات کے تفصیل سے جوابات دیئے۔

چرچ کے نمائندہ سے ایک عورت نے یہ سوال بھی پوچھا کہ احمدی یہاں مسجد بنانا چاہتے ہیں کیا آپ کو کوئی اعتراض ہے۔انہوں نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔

آخر پر تمام مہمانوں کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔اس پروگرام میں کل ۶۰ مہمان شامل ہوئے۔

لوکل امارت Hamburg

مورخہ ۳ فروری کو مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ نے ایک میٹنگ میں ۲۷ افراد کو اسلام احمدیت کا پیغام پہنچایا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔اس میٹنگ کا موضوع Die vorurteile gegen über Islam تھا۔

مورخہ ۱۳ فروری کو مکرم گلفام ملک صاحب نے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا۔یہ میٹنگ Integration in Religion کے موضوع پر تھی۔اس میں ایک عیسائی پادری صاحب اور یہودی مذہب کے ایک پروفیسر بھی شامل ہوئے۔اور اپنے اپنے مذہب کی تعلیم کی وضاحت کی۔اسلام کی طرف سے مکرم ومحترم امیر صاحب جرمنی نے سب کو اسلام کی حقیقی تعلیم کے متعلق تفصیل سے بتایا۔سبھی حاضرین نے جن کی اکثریت جرمنوں کی تھی، اسلامی تعلیم کو بہت پسند کیا اور میڈیا جو کچھ دکھا رہا ہے اس پر حیرانگی کا اظہار بھی کیا۔اور بہت سے سوالات کیئے جن کے مکرم امیر صاحب جرمنی نے جوابات دیئے۔اس میٹنگ میں حاضری ۸۰ تھی۔

لوکل امارت Hannover

لوکل امارت Hannover میں دوران ماہ دو تبلیغی نشست ہوئیں جن میں مورخہ ۱۳ فروری کو ۵۶ اور مورخہ ۱۸ فروری کو ۴۸ جرمن مسجد میں آئے۔اس پروگرام میں محترم امام صاحب اور Herr Peter Lutzin بھی شامل ہوئے۔مہمانوں کو اسلام اور احمدیت کی بارہ میں معلومات دیں اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔اس میں ایک ۷۴ سالہ جرمن بزرگ نے برملا اظہار کیا کہ آج تک وہ اسلام سے نفرت

باقی صفحہ نمبر۲ پر

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سورۃ فاتحہ کے لطائف وخصائص

خدائے تعالیٰ نے اس سورۃ فاتحہ میں دعا کرنے کا ایسا طریقہ حسنہ بتلایا ہے جس سے خوبتر طریقہ پیدا ہونا ممکن نہیں۔اور جس میں وہ تمام امور جمع ہیں جو دعا میں دلی جوش پیدا کرنے کے لئے نہایت ضروری ہیں۔(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۴۷۷ حاشیہ نمبر ۱۱)

لوکل امارت ھناؤ میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا انعقاد

مورخہ ۲۷ مارچ کو لوکل امارت ھناؤ میں جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا انعقاد ہوا۔جلسہ کی کارروائی زیر صدارت مکرم مبارک احمد تنویر مربی سلسلہ،شروع ہوئی۔تلاوت قرآن کریم مکرم محمد ایوب خان صاحب نے بڑی خوش الحانی سے کی۔اس کے اُردو و جرمن ترجمہ کے بعد مکرم منصور احمد کاہلوں صاحب نے نظم پڑھی۔سب سے پہلی تقریر مکرم اعجاز احمد صاحب نے ''حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسولؐ کے عنوان سے کی۔آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کی رسول پاک ﷺ سے محبت کے واقعات سنائے۔اس کے بعد مکرم عدنان صاحب نے جرمن زبان میں کی گئی اپنی تقریر میں حضرت مسیح موعودؑ کی سیرت اور جماعت احمدیہ کے قیام پر روشنی ڈالی۔اس کے بعد مکرم منظور احمد صاحب نے اپنی اُردو تقریر میں بیان کیا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے تربیت اولاد پر کیا فرمایا ہے

باقی ص۴ پر

جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقدہ ناصر باغ زیرِ انتظام لوکل امارت گروس گیراؤ

مورخہ 17.02.10 بروز بدھ لوکل امارت گروس گیراؤ کے تحت جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد کیا گیا۔پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا جو کہ مکرم عدنان احمد خان صاحب نے خوش الحانی سے کی اور اسکا جرمن ترجمہ بھی پیش کیا۔اُردو ترجمہ مکرم عزیز احمد بھٹی صاحب نے پیش کیا۔بعد از تلاوت قرآنِ پاک و ترجمہ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے بچیوں نے خوبصورت نظم ''بہ درگاہِ ذیشان خیرالانام'' خوش الحانی سے پڑھی۔بعدازاں مکرم سید احسن جاوید صاحب نے اپنے خوبصورت انداز میں سیرت آنحضرت ﷺ کے موضوع پر جرمن تقریر کی اسکے بعد مکرمی نیشنل امیر صاحب نے سیرتِ پاک ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔آپ نے آج اس پاک محفل میں شامل ہونے والے شمع رسول کے پروانوں کو مبارکباد پیش کی اور خوشی کا اظہار فرمایا۔آپ نے حاضرین کو ڈھیروں دُعائیں دیں۔اس کے بعد مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے آنحضرت ﷺ کی سیرت کو بڑے پُراثر انداز سے پیش کیا جو کہ حاضرین کے علم وایمان میں اضافہ کا باعث بنا۔آپ کی تقریر کے بعد مکرم مرتضٰی احمد منان صاحب نے خوش الحانی سے نظم پیش کی۔نظم کے بعد مکرم ملک سکندر حیات صاحب نیشنل سیکرٹری تربیت نے آخری خطاب فرمایا آپ نے اپنے خطاب میں سیرتِ پاک ﷺ کے مختلف

باقی صفحہ نمبر۲ پر

سکول کے بچوں کی ''مسجد انوار'' روڈگاؤ اور مسجد بشیر بینزہائیم میں آمد

مورخہ ۱۲ مارچ ۲۰۱۰ء بروز جمعۃ المبارک ''مسجد انوار'' روڈگاؤ میں مقامی سکول کی ساتویں کلاس کے بتیس ۳۲ بچے اپنے استاد کے ساتھ وزٹ پر آئے۔ پہلے انہوں نے باہر سے مسجد دیکھی پھر جوتے اتار کر اندر کے حصے دیکھے اور سب فرش پر بیٹھ گئے۔

ایک احمدی بچے عزیزم دانیال نے جو اِسی کلاس میں پڑھتے ہیں جرمن زبان میں مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ اور لوکل امیر مکرم مسعود احمد طاہر صاحب کا تعارف کروایا جس کے بعد تلاوت قرآن کریم اور اس کا جرمن ترجمہ پڑھا اور اسکرین پر جماعت احمدیہ کے متعلق ایک معلوماتی دستاویزی پروگرام دکھانے کے ساتھ ساتھ اس کا تعارف بھی جرمن زبان میں کرواتے گئے۔ اس دستاویزی پروگرام میں سب سے پہلے حضرت مسیح موعودؑ کی تصویر دکھائی، آپ کا تعارف اور حالات زندگی بتائے۔ پھر مسیح کی آمد ثانی کے بارہ میں بتایا۔ اسلام میں امام مہدیؑ کی آمد احادیث کی روشنی میں بتائی حضرت مسیح موعودؑ کی ماموریت کے الہامات پڑھ کر سنائے اور آنے کی نشانیاں پیشگویوں میں سے پڑھ کر سنائیں۔ عزیزم نے جماعت احمدیہ عالمگیر کا تعارف، جماعت کا پھیلاؤ اور کاموں کے بارہ میں بتایا نیز پیشگوئیوں میں زلزال کی آمد کے بارہ میں بتایا۔

اس کے بعد سوالات کی باری تھی۔ مکرم مربی صاحب نے سوالات کی دعوت دی۔ بچوں نے اپنے استاد کی راہنمائی سے سوالات کو تین مرحلوں میں باری باری پیش کیا۔ (۱) عبادت کے بارہ میں (۲) قرآن کے بارہ میں (۳) جنرل سوالات۔

سوالات میں سے چیدہ چیدہ یہاں لکھے جاتے ہیں۔

عبادت کے لیئے کیا سازوسامان ہونا ضروری ہے۔ احمدیہ جماعت بنانے کی کیا ضرورت تھی۔ گرجے اور مسجد کی تعمیر (کے مقاصد) میں کیا فرق ہے۔ کعبہ کی طرف منہ کر کے کیوں نماز پڑھتے ہیں۔ نماز کیسے پڑھتے ہیں (اس موقع پر عزیزم دانیال نے نماز کی ادائیگی کے مختلف مراحل عملی طور پر کر کے دکھائے)۔ پانچ وقت کیوں پڑھتے ہیں۔

قرآن کے بارہ میں۔

قرآن پورا کتنے عرصہ میں حفظ ہو سکتا ہے۔ کیا پہلا قرآن محفوظ ہے۔ کیا اس کا دوسری زبانوں میں ترجمہ ہو سکتا ہے۔

جنرل سوالات

سر کیوں ڈھانپتے ہیں۔ دایاں پاؤں پہلے اور دایاں ہاتھ (کھانے وغیرہ میں) استعمال کرنے میں کیا حکمت ہے۔ مساجد میں مینار ہونا ضروری ہیں۔ اسلامی دنیا میں گرجے کیوں تعمیر نہیں ہونے دیتے۔ ہم جنس پرستی کیوں منع ہے۔ صرف خواتین ہی کے لیئے سر ڈھانپنا کیوں ضروری ہے۔ جہاد (مذہبی لڑائی) کیا ہے۔ مسجد میں محراب کے ساتھ ساتھ کیا لکھا ہوا ہے۔ کیا مسلمان عورتیں کام کر سکتی ہیں۔ کیا عبادت کر سکتی ہیں۔

ان تمام سوالات کے مکرم مربی صاحب نے جوابات دیئے۔ جس کا استاد صاحب نے آخر میں شکریہ ادا کیا۔ بچوں میں چاکلیٹ تقسیم کیئے گئے۔

(رپورٹ۔ سیکرٹری تبلیغ لوکل امارت روڈگاؤ)

مؤرخہ 11 مارچ 2010ء کو مسجد بشیر بینزہائیم میں شلر سکول کے آٹھویں اور نویں کلاس کے ۲۷ بچے اپنی دو استانیوں کے ہمراہ آئے۔ اس سے پہلے فروری میں بھی ایک کلاس آئی تھی۔ سب سے پہلے ان کو مسجد دکھائی گئی پھر سب مردانہ ہال میں جمع ہوئے۔ سب

باقی صفحہ ۳ پر

بقیہ - پیغام کے لیئے کوششیں

کرتا رہا اور اندھیرے میں رہا۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے میری آنکھیں کھول دیں اور اسلام کی حقیقی تعلیم بتائی۔ پروگرام کے آخر میں سب کو ریفریشمنٹ بھی دی۔

لوکل امارت Rodgau: میں اس ماہ تین پادری احباب سے ملاقات کر کے انہیں جماعت کا تعارف کروایا گیا۔ مورخہ ۱۰ فروری کو سکول کی ایک کلاس نے مسجد کا وزٹ کیا۔ جس میں انہیں مسجد دکھائی اور مکرم مبارک احمد تنویر مربی سلسلہ نے انہیں اسلام اور جماعت کا تعارف کروایا۔ اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اور انہیں اسلامی عبادت کا طریقہ بھی بتایا۔ بچے تلاوت قرآن کریم سننا چاہتے تھے چنانچہ انہیں سورت یٰسین پڑھ کر سنائی۔ مندرجہ ذیل سوالات بھی کیئے گئے، کیا یہ سچ ہے کہ جو نماز نہیں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے سزا دے گا، سؤر کھانے کی کیوں ممانعت ہے، پردہ کی کیا حکمت ہے۔ آخر پر انہیں ریفریشمنٹ بھی دی گئی۔

جماعت Iserlohn

مؤرخہ 18 فروری کو ایک خادم مکرم مختار احمد صاحب نے اپنے گھر میونسٹر شہر میں ایک تبلیغی میٹنگ کا انعقاد کیا۔ جس میں میونسٹر شہر کے ایک علاقہ کے برگر مائسٹر (میئر) اپنی اہلیہ کے ساتھ، عیسائی فرقہ پروٹسٹنٹ Coerde علاقہ کی Vorsitzender، دو ٹیچرز اور دیگر جرمن شامل ہوئے۔ مکرم فیصل احمد صاحب نے جماعت کا تعارف کروایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی اسلام کے متعلق سوالات کے جوابات کی وڈیو دکھائی گئی۔ بعد میں مہمانوں کی طرف سے اسلام اور احمدیت کے متعلق کیئے جانے والے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ اور ان کی خدمت میں تبلیغی لٹریچر پیش کیا گیا۔ اس میٹنگ کے اختتام پر مہمانوں کی خدمت میں مکرم مختار احمد صاحب نے کھانا پیش کیا۔ اس انفرادی تبلیغی میٹنگ میں 10 مہمان شامل ہوئے۔ مورخہ ۱۹ فروری کو سکول کی ایک کلاس کے ۵۲ بچے مسجد میں آئے جنہیں اسلام اور احمدیت کا تعارف کروایا۔

جماعت Osnabrück: نے یونیورسٹی Osnabrück میں ایک کانفرنس میں اسلام احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔

جماعت Balingen: کے مقامی شہر کے ریال شولے کے ڈائریکٹر نے مقامی جماعت سے رابطہ کیا اور سکول میں اسلام کے بارہ میں لیکچر دینے کی درخواست کی۔ چنانچہ مکرم احسان اللہ صاحب زعیم انصاراللہ اور قائد مجلس نے جماعت اور سکول سے رابطہ کر کے پروگرام طے کیا۔ چنانچہ ریجن کی طرف سے مکرم مصطفیٰ لیخ صاحب نے مورخہ ۱۰ فروری کو سکول کی نویں کلاس کے دو گروپس کے ساتھ ایک، ایک گھنٹہ کی دو انفارمیشن میٹنگ کیں۔ اس میں انہیں جماعت اور اسلام کا تعارف کروایا۔ اور آخر پر ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اساتذہ بھی اس پروگرام میں شامل تھے اور اس پروگرام کو خوش آئیند قرار دیا۔ اور آئیندہ بھی جماعت سے رابطہ رکھنے کا کہا۔

شہر Lahr کے ایک پروگرام جس کا موضوع ''ہم سب مل کر رہیں لار میں'' تھا، میں جماعت کو بھی دعوت دی گئی۔ یہ پروگرام مورخہ ۲۴ فروری کو ہوا۔ اس میں شہر کی انتظامیہ کے ممبران کے علاوہ مختلف قومیتوں کے نمائیدگان نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں مکرم مبارک احمد اعجاز صاحب نے جماعت کا تعارف کروایا اور اپریل میں ''بین المذاہب ڈائیلاگ'' منعقد کروانے کے بارہ میں بات کی۔ اکثریت نے اس پروگرام کی حمایت کی۔ چنانچہ ان سب کو بھی دعوت دی گئی۔ یہ پروگرام مورخہ ۲۴ فروری کو ہوا۔ اس میں شہر کی انتظامیہ کے ممبران کے علاوہ مختلف قومیتوں کے نمائیندگان نے شرکت کی۔

جماعت München میں مورخہ ۳ فروری کو مکرم محمد حماد صاحب نے ایک میٹنگ میں ۱۰ افراد کو اسلام کے متعلق انفاریشن دی۔ مورخہ ۴ مارچ کو ایک میٹنگ میں مکرم طارق کریم عارف صاحب نے ۱۲۰ افراد کو اسلام کے متعلق انفارمیشن دی۔

حلقہ ماربرگ میں مورخہ ۱۷ مارچ کو جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد برگا ہاؤس میں ہوا۔ چیف میئر کے علاوہ یہودی عیسائی، بدھ، اسلام کے نمائندگان نے شرکت کی اور اپنے اپنے مذاہب کی تعلیم کے بارہ میں بتایا۔ ماربرگ یونیورسٹیوں کا شہر ہے۔ ۷۰ مہمانوں میں ڈاکٹرز اور وکلاء وغیرہ شامل تھے۔

(رپورٹ۔ طارق سہیل اسسٹنٹ نیشنل سیکریٹری تبلیغ جرمنی)

بقیہ - سیرت النبی ﷺ

پہلو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ بتایا کہ جماعت میں جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ کا قیام برصغیر میں تحریک شدھی کے جواب میں منظّم طریق پر کیا جانے لگا۔

بعدازاں خاکسار نے معزز مہمانوں کی تشریف آوری اور خطابات پر شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کے اختتام پر حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس پروگرام میں 623 احباب وخواتین نے شمولیت اختیار کی۔

رپورٹ سید محمد اقبال شاہ قائمقام لوکل امیر و جنرل سیکرٹری گروس گیراؤ

کام کی باتیں

مرتبہ: محمد زکریا ورک

۱۔ انسان کا سب سے بڑا بوجھ غصہ ہے

۲۔ وقت گہرے سمندر میں گرا ہوا موتی ہے جسکا دوبارہ ملنا ناممکن ہے۔

۳۔ آگے بڑھنے کیلئے ضروری ہے کہ پیچھے مڑ کر نہ دیکھا جائے۔

۴۔ طنز وہ آئینہ ہے جس میں دیکھنے والا اپنے سوا ہر ایک کو دیکھتا ہے۔

۵۔ ملنے کے دو ہی معیار ہیں، یا تو خیالات ملتے ہوں یا خون ملتا ہو۔

۶۔ سب سے بڑی دولت علم ہے اسے جتنا بانٹو گے یہ اتنا ہی بڑھے گا۔

۷۔ جو کچھ گزر گیا اس پر حسرت مت کرو، اور جو آنیوالا ہے اس کا اندیشہ مت کرو۔

۸۔ عقل جیسی کوئی دولت نہیں اور جہالت جیسی کوئی غربت نہیں۔

۹۔ اعتماد وہ شیشہ ہے جو ایک بار ٹوٹ جائے تو دوبارہ جڑتا نہیں ہے۔

۱۰۔ بڑے کام کرو بڑے وعدے نہ کرو۔

۱۱۔ اخلاق ایسا ہیرا ہے جو پتھر کو بھی کاٹ سکتا ہے۔

۱۲۔ موت سے پہلے اس کی خواہش کرنا گناہ ہے۔

۱۳۔ برے لوگوں کی ہم نشینی سے تنہائی بہتر ہے اور تنہائی سے نیک لوگوں کی صحبت۔

۱۴۔ ہنسی ایک سستی دوا ہے جسے خریدا نہیں جا سکتا۔

۱۵۔ دل کی آنکھ عبادت سے کھلتی ہے۔

۱۶۔ ذلت کی زندگی سے موت بہتر ہے۔

۱۷۔ اچھے لوگوں کی خوشبو ہوا کی مخالف سمت سے بھی آتی ہے۔

۱۸۔ دریا کے پانی اور آنکھوں کے پانی میں صرف جذبات کا فرق ہے۔

ارشاد عرشی ملک

نماز کے باطنی اسرار

صدا اذان کی آئے تو سوچ لینا تم
کہ روزِ حشر منادی پکارتا ہے کوئی
تب اس پکار پہ اُٹھ کر ہر اک کو چلنا ہے
جو اُٹھ سکا نہ یہاں اس کو ہاتھ ملنا ہے
صدا اذان کی سن کر اگر بشاش ہو تو
تو جان لے کہ بشارت کی یہ نشانی ہے
خدا کی تجھ پہ عنایت ہے مہربانی ہے

....

وضو کرے تو سمجھ راز کو طہارت کے
لباس وجسم کی پاکی فقط نہیں مقصود
یہ روح ودل کی طہارت کی اک علامت ہے
ہو جس کا نفس مطہر وہی سلامت ہے

....

ستر کو ڈھانپ، تو یہ بات جان لے پیارے
کہ ہر گناہ کو اس طور ڈھانپنا ہوگا
وگرنہ شرم وندامت سے کانپنا ہوگا
سو عجز وخوف وخجالت کا تان لے پردہ
شکستہ، خستہ ونادم ہو تو سرِ دربار
ہر ایک لحظہ زباں پر ہو وردِ استغفار

....

جو قبلہ رو ہو تو یہ بات مت بھلا دینا
کہ دل کو جانبِ خالق ہے اب پھرا دینا

قیام کو تو سمجھ لے کہ اک غلام ہے تو
جو ہاتھ باندھ کے سر کو جھکائے رکھتا ہے
جو خود کو عاجز و بے کس بنائے رکھتا ہے

....

رکوع میں جسم جھکے جب تو دل بھی جھک جائے
جلال و ہیبتِ ربی کا ذائقہ پائے
زباں جو عظمتِ شانِ خدا کو دھرائے
تو اس لئے کہ یہ تعظیم دل میں جم جائے

....

زمیں پہ ٹیک کے ماتھا پھر انتہا کر دے
زبانِ حال سے سجدے کو یوں ادا کر دے
خضوع خشوع ہو بہت، خوب اشکباری ہو
ہو ایسا سجدہ کہ نفسِ دُنی کی خواری ہو
ہو ایسا سجدہ کہ میزان میں جو بھاری ہو
مٹا کے ''میں'' کو تُو اپنی جو خاک ہو جائے
تو پھر اُمید ہے عرشی کہ پاک ہو جائے

....

نماز کیا ہے تواضع ہے انکساری ہے
یہ بندگی کی علامت ہے خاکساری ہے
جو سُوئے عرش اُڑائے یہ وہ سواری ہے
یہی ہیں راز سجود و قیام میں پنہاں
خدا کے ساتھ پیام وسلام میں پنہاں

مسجد بشیر میں سائنسی لبارٹری CERN کے بارہ میں سیمینار کا انعقاد

مورخہ ۱۸ مارچ ۲۰۱۰ء کو جرمنی کے شہر بینز ہائیم کی مسجد بشیر میں نیشنل شعبہ امور طلباء کے تحت ایک سیمینار کا انعقاد ہوا۔ جس کا ایک موضوع جرمنی میں نظام تعلیم اور سیاسی پارٹی CDU کا موقف تھا۔ اس کو جناب Alexander Bauer جو صوبائی پارلیمنٹ کے ممبر ہیں نے سامعین کے سامنے پیش کیا۔ دوسرا موضوع مشہور سائنسی لبارٹری CERN جو Switzerland, اور france کے سرحدی علاقہ میں واقع ہے، کے بارہ میں تھا۔ اس پروگرام کا مقصد نوجوانوں کے علم میں اضافہ کرنا اور اُن کا سائنسی شوق بڑھانا تھا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم کمال احمد صاحب نے کی اور جرمن ترجمہ ذیشان انور صاحب نے کیا۔ خاکسار (بلال اسلم) نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض ادا کرتے ہوئے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور مہمانوں کو آج کی تقریب کا تعارف کروایا۔ مکرم وسیم غفار صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم جرمنی نے اسلام اور سائنس کے موضوع پر اپنے خطاب سے تقریب کا آغاز کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں واضح کیا کہ اسلام سائنس کے بارے میں کیا تعلیم دیتا ہے۔

اس کے بعد جناب AlexanderBauer نے موجودہ نظام تعلیم کی تفصیل سکرین کے ذریعہ سامعین کو بتائی نیز اس سلسلہ میں بہتری کی گنجائش کے بارہ میں اپنی پارٹی کا موقف بھی بیان کیا۔ آپ نے بتایا کے جرمنی کے پاس سونے کی کانیں ہیں نہ ہی معدنیات کے بڑے ذخائر، جرمنی کی اصل دولت ذہین دماغ ہیں جو ملک کی ترقی میں بڑا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

اس کے بعد جناب Dr. Michael Eppard نے جو کہ مشہور سائنس دان ہیں، سامعین کو تفصیل سے بتایا کہ سرن لیبارٹری میں کیا کام ہوتا ہے مثلاً اس میں کیئے گئے تجربے سے سائنس دان یہ معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ کائنات کا آغاز کب اور کیسے ہوا۔ اس میں ساری دنیا سے سائنس دان شمولیت کرتے ہیں اور تجربے کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ کے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو جس theory پر نوبل انعام ملا اس کو سرن لیبارٹری میں ہی درست ثابت کیا گیا تھا۔ بعد میں سامعین کو سوالات کا موقع دیا گیا۔

معزز مہمانوں کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی کتاب ''الہام عقل علم اور سچائی'' لوکل امیر مکرم حمید احمد خالد صاحب نے تحفہ میں دی۔

ایم ٹی اے نے مہمانوں کے انٹرویو لیئے اور پروگرام کے بارہ میں ان کے تاثرات پوچھے۔ آخر پر مہمانوں کی تواضع کھانے اور چائے وغیرہ سے کی گئی۔

(مزید تفصیل کے لیئے دیکھیں ویب سائٹ www.bashier-moschee.de)

(رپورٹ۔ بلال اسلم سیکرٹری تبلیغ لوکل امارت بینز ہائیم)

گروس گیراؤ میں یوم مصلح موعودؓ عقیدت واحترام سے منایا گیا

مورخہ 27.02.2010 بروز ہفتہ لوکل امارت گروس گیراؤ کو جلسہ یومِ مصلح موعودؓ کے انعقاد کی توفیق ملی۔ پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا جو کہ مکرم حافظ سلیمان احمد صاحب نے کی اور بعد میں اس کا جرمن ترجمہ مکرم انعام اللہ صاحب نے پیش کیا۔ اُردو ترجمہ مکرم سلیم احمد خان صاحب نے پیش کیا۔ بعد ازاں مکرم منصور احمد جاوید صاحب نے کلامِ محمود سے نظم ''نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے'' کے چند اشعار بڑی خوش الحانی سے پڑھے۔ نظم کے بعد مکرم محمد اکرم خان صاحب نے اُردو میں الہامی الفاظ پیشگوئی مصلح موعودؓ پیش کئے اور اس کا جرمن ترجمہ مکرم انعام اللہ صاحب نے کیا۔ بعد ازاں لجنہ اماء اللہ کی طرف سے پیشگوئی حضرت مصلح موعودؓ کے الفاظ میں سے بعض حصوں کو عنوان بنا کر مختلف ناصرات نے دلچسپ اور معلوماتی تقاریر کیں۔

پروگرام کی پہلی تقریر جو کہ جرمن زبان میں تھی مکرم تیمور احمد صاحب نے کی جس کے بعد خاکسار نے حضرت مصلح موعودؓ کے الہامی الفاظ ''علومِ ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا،، کے عنوان پر تقریر کی اور آپ کی تحریرات اور تقاریر کے بارہ میں بیان کیا اور اپنوں اور غیروں کے آپ کی قابلیت کے بارہ میں اعترافات حوالہ جات کے ساتھ پیش کئے۔ اس کے بعد مکرم مبارک احمد تنویر صاحب نائب امیر ومربی سلسلہ جماعت احمدیہ جرمنی نے حضرت مصلح موعودؓ کے حالات زندگی کے بارہ میں تفصیل سے روشنی ڈالی اور حضرت مسیحِ موعودؑ نے یہ پیشگوئی کب اور کن حالات میں خدا تعالیٰ کے اِذن سے فرمائی اور پھر حضرت مصلح موعودؓ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ خاکسار نے دوستوں کا شکریہ ادا کیا کہ وہ اس اجلاس میں تشریف لائے اور اسے کامیاب کرنے میں ہماری مدد فرمائی۔ اس پروگرام میں حاضرین کی کل تعداد 683 رہی

(سید محمد اقبال شاہ قائمقام لوکل امیر و جنرل سیکرٹری گروس گیراؤ)

بقیہ۔ مساجد میں سکول کے بچوں کی آمد

سے پہلے خاکسار (بلال اسلم) نے انہیں اسلام احمدیت کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد بچوں کو سوال کرنے کا موقع دیا گیا۔ بچوں نے مندرجہ ذیل سوالات کیئے۔

۱۔ ارکان اسلام کتنے ہیں اور اس کی تفصیل کیا ہے۔
۲۔ نماز کیوں پڑھی جاتی ہے، اس کے اوقات کیا ہیں، کیسے پڑھی جاتی ہے۔ ۳۔ حج کیسے کرتے ہیں۔
۴۔ شادی کا اسلام میں کیا طریق وتعلیم ہے۔ غیرت کے نام پر قتل کیوں کیئے جاتے ہیں۔ ۶۔ مسجد کی بناوٹ ایسی کیوں بنائی جاتی ہے، کارپٹ کیوں بچھایا ہوا ہے۔ امام کا کیا کام ہے۔ مسجد میں TV کیوں رکھا ہے۔ ۷۔ بینز ہائیم کی جماعت کی کتنی تعداد ہے۔ احمدی مسلمانوں میں اور دوسرے مسلمانوں میں کیا فرق ہے۔
۸۔ اسلام میں کیا کیا تقریبات ہوتی ہیں۔
۹۔ جہاد کا کیا مقصد ہے، خودکش حملے کیوں ہوتے ہیں۔

ڈیڑھ گھنٹے کی اس مجلس میں سب سوالوں کے احسن رنگ میں جوابات دیئے گئے۔ اس پروگرام کی فوٹوگرافی کے فرائض مکرم محمد اسلم خان صاحب نے انجام دیئے۔ لوکل امیر صاحب نے بھی اس پروگرام میں شمولیت اختیار کی

(بلال اسلم، سیکرٹری تبلیغ، لوکل امارت بینز ہائیم)

کامیابی کا راز کیا ھے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ بیان فرماتے ہیں:

''فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ط وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ. (التغابن : 17) یعنی جتنا ہو سکے اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو اور اس کی بات سنو اور اس کی اطاعت کرو اور اپنے مال اس کی راہ میں خرچ کرتے رہو۔ تمہاری جانوں کے لئے بہتر ہے اور جو لوگ اپنے دل کے بخل سے بچائے جاتے ہیں وہی کامیاب ہونے والے ہیں..... اللہ تعالیٰ کی آواز سنو اور لبیک کہتے ہوئے اس کی اطاعت کرو اگر تم تقویٰ کی راہوں پر چل کر سَمْعًا وَّ طَاعَةً کا نمونہ پیش کرو گے تو تمہیں اللہ تعالیٰ اس بات کی بھی توفیق دے گا کہ تم اپنی جانوں، مالوں اور عزتوں سب کو اس کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ اس طرح تمہیں دل کے بخل سے محفوظ کر لیا جائے گا یہی کامیابی کا راز ہے۔''

(خطبات ناصر جلد 1 صفحہ 244.245)

Vol. 15 Monthly **Akhbar-e-Ahmadiyya** Germany Issue 4
National Shoba Tasneef, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Genfer Str. 11, 60437 Frankfurt/M, Tel:069-50688652, Fax:069-50688666, Email: akhbar3@yahoo.com

جہاد کیا ہے، مینار کیوں بنائے جاتے ہیں, Husum شہر میں ایک میٹنگ کا انعقاد

مورخہ ۲۴ مارچ ۲۰۱۰ء بروز بدھ Husum شہر میں ایک میٹنگ کا انعقاد ہوا جس کا موضوع جہاد اور مینار تھا۔ مرکز سے نیشنل امیر مکرم عبداللہ واگز ہاؤزر صاحب اور ہمبرگ سے مکرم لئیق احمد منیر صاحب مربی سلسلہ و حبیب اللہ طارق صاحب نیشنل سیکرٹری صنعت وتجارت نیز کیل سے لوکل امیر مکرم نورالدین صاحب تشریف لائے۔ مہمانوں میں شہر کے میئر Herr Rainer Maas اور صوبائی اسمبلی کے ممبر Herr Dieter Harssen پولیس کے چیف Herr Bret Hauer صاحبان بھی شامل تھے۔

میٹنگ کا آغاز مقررہ وقت پر تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے جرمن ترجمہ کے بعد ناصرات کے ایک گروپ نے مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش کی ایک نظم پیش کی۔

نیشنل امیر صاحب نے اپنی ایک گھنٹہ کی تقریر میں جہاد کی تشریح کی اور مساجد کے مینار کیوں بنائے جاتے ہیں کا فلسفہ بیان کیا۔ آخر میں شرکاء کو سوالات کا موقع دیا گیا۔ جس میں مہمانوں نے بھر پور حصّہ لیا اور دل کھول کر سوالات کیئے۔ مکرم مربی صاحب اور نیشنل امیر صاحب نے سوالات کے جوابات دیئے اور یہ سلسلہ دیر تک جاری رہا۔ نیشنل امیر صاحب نے مہمانوں کو تحفے دیئے۔ میٹنگ کے اختتام پر ریفریشمنٹ کا انتظام تھا۔ جرمن مہمانوں کی تعداد 60 تھی۔ اور اپنے مہمان ملا کر کل 80 کی تعداد تھی۔ میٹنگ کے بعد نماز سنٹر میں تشریف لا کر مکرم مربی صاحب نے نمازیں جمع کر کے پڑھائیں جس کے بعد ایک جرمن دوست Herr Dirk Ketelsen نے بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔

(رپورٹ۔ فہد پرویز، چوہدری منیر احمد، حلقہ ہوزوم)

مسجد ''بیت السمیع'' ہنوفر میں Hause der Religion کو دعوت

Hause der Religion ہنوفر میں ایک تنظیم ہے جو شہری انتظامیہ اور چرچ کے تعاون کے ساتھ قائم کی گئی ہے۔ اس کے تمام ممبران کا تعلق مختلف مذاہب سے ہے۔ جماعت کے Herr Lutzin بھی اُس کے ممبر ہیں۔ خاکسار (امتیاز احمد) نے سیکرٹری صاحب تبلیغ کے ساتھ مشورہ کر کے اس تنظیم کو دعوت دی کہ وہ مسجد آئیں، میٹنگ کریں اور مسجد دیکھیں۔ چنانچہ ۱۹ دسمبر کو ایک میٹنگ مسجد میں ہوئی۔ ممبران کو مسجد کے بارہ میں معلومات دی گئیں۔ اس دن انہوں نے یہ فیصلہ بھی کیا کہ جماعت احمدیہ کو اپنی جگہ پر (جہاں اس تنظیم کے باقائدہ اجلاس ہوتے ہیں) ایک پروگرام کرنے کی اجازت دی جائے۔ جس میں جماعت اپنے عقائد وغیرہ بتائے۔

یہ پروگرام مورخہ ۲۵ مارچ کو شام ساڑھے سات بجے مسجد ''بیت السمیع'' ہنوفر میں ہوا۔ ہمبرگ سے مکرم لئیق احمد منیر صاحب مربی سلسلہ تشریف لائے۔ آپ نے مہمانوں کو بڑے اچھے انداز میں جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا۔ سوال وجواب کے وقت بعض عرب مسلمانوں نے کچھ تیزی دکھائی مگر مکرم مربی صاحب نے نہایت تحمل سے ان کو جوابات دیئے۔ شرعی نظام کے سوال پر مکرم مربی صاحب نے فرمایا کہ جس قسم کا نظام مولوی پیش کرتے ہیں اُس سے آپ تو کیا ہم احمدی بھی دُور ہی رہتے ہیں۔ ایک جرمن مرد اور ایک عورت نے اس بات کا اظہار کیا کہ آپ نے اسلام کی جو تصویر پیش کی ہے وہ بھی دوسرے مسلمانوں سے بالکل مختلف ہے۔ آپ کے پیش کردہ اسلام سے ہمیں کوئی خطرہ نہیں۔ بعض نے مسجد کا ایڈریس وفون نمبر نوٹ کیا اور بعد میں پھر مسجد آنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ اسی طرح چرچ کی طرف سے شامل ہونے والی خاتون نے بھی رابطہ میں رہنے کا اعادہ کیا۔ اس پروگرام میں ۴۰ مہمان شریک ہوئے۔ سب مہمانوں کو تعارفی لٹریچر Die Reform بھی تقسیم کیا گیا۔

(رپورٹ۔ امتیاز احمد، لوکل امیر ہنوفر)

بقیہ۔ ھناؤ میں جلسہ مسیح موعودؑ کا انعقاد

نیز آپؑ نے کس طرح تربیت اولاد کی۔ اس تقریر کے بعد نظم مکرم حمیدالدین صاحب نے پڑھی۔ جس کے بعد مکرم مربی صاحب نے سامعین سے اپنے خطاب میں کہا کہ حضرت مسیح موعودؑ کو جو عشق آنحضرت ﷺ سے تھا اس کی نذیر دنیا میں نہیں ملتی۔ آپؑ گستاخی رسول کرنے والے کو فوراً اس کا جواب دیتے مگر اپنے دُشمنوں سے اعراض کرتے اور اُن سے حسن سلوک کرتے۔ آپؑ اسلام کو دنیا میں پھیلانے اور اس کی ترقی کے لیئے ہر قربانی کے لیئے تیار رہتے۔ مکرم مربی صاحب نے اپنی تقریر کے آخر پر حضرت مسیح موعودؑ کی نصائح پڑھ کر سنائیں۔

خاکسار (مبارک احمد چٹھہ) نے آخر پر مربی صاحب اور احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ مکرم مربی صاحب نے اختتامی دُعا کروائی جس کے بعد حاضرین کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

جلسہ کی کل حاضری ۱۵۵ رہی۔

(رپورٹ۔ مبارک احمد چٹھہ لوکل امیر ھناؤ)

جرمنی کے شب و روز

ترجمہ وتلخیص، محمد یونس بلوچ
شرافت اللہ خان

جرمنی کے طویل مقدمے

گزشتہ برسوں میں جرمن عدالتوں کو یورپی کمشن برائے انسانی حقوق (EGMR) کی طرف سے متعدد بار خبردار کیا گیا ہے کہ وہ عدالتوں میں زیر سماعت مقدموں کو طویل ہونے سے روکیں کیونکہ اس سے ایک تو فیصلہ پر اثر پڑے گا دوسرا متاثرین کو انصاف کی جلد فراہمی حکومت وعدالتوں کا اوّلین فرض ہے۔

فوری انصاف کا قانون

وفاقی وزیر برائے انصاف محترمہ Sabine صاحبہ آئیندہ آنے والے دنوں میں عدالتوں اور تفتیشی حکام کے لیئے ''فوری انصاف'' کی فراہمی کا قانون لانے والی ہیں۔ اِس کے مطابق طوالت اختیار کرنے والے مقدمات کے متاثرین کو ہر ماہ ۱۰۰ یورو ہرجانہ ادا کیا جائے گا۔ نئے قانون میں عدالتوں کو جلد انصاف مہیا کرنے نیز سرکاری وکلاء کو جلد تفتیش کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔

ڈاکٹرز کی کمی

گذشتہ سال یعنی 2009ء میں جرمنی بھر میں 3620 ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی رہیں۔ اسی طرح 1260 نفسیات کے ماہرین ڈاکٹرز کی اسامیاں بھی خالی رہیں جن کے لیئے کسی ڈاکٹر نے درخواست نہیں دی۔

ہیلتھ انشورنس کمپنیاں

ڈھائی لاکھ افراد نے سال 2010ء کے شروع میں اپنی ہیلتھ انشورنس کمپنیوں سے معاہدہ ختم کر کے دوسری کمپنیوں سے نیا معاہدہ کر لیا ہے جو اِن سے آٹھ یورو ماہانہ زائد کا مطالبہ نہیں کر رہیں۔ اندازہ ہے کہ مزید لاکھوں صارفین اپنی کمپنیوں کو سال رواں میں چھوڑ دیں گے۔ یاد رہے کہ مالی بحران کی وجہ سے بعض انشورنس کمپنیوں نے اپنے مالی خسارہ کو پورا کرنے کے لیئے زائد ادائیگی کا مطالبہ کیا تھا۔

عوامی حق

یکم اپریل 2010ء سے جرمن عوام کو یہ حق ہوگا کہ وہ اپنے متعلق جمع کی گئی معلومات برائے قرضہ جات کو مخفی رکھ سکھیں۔ کسی بھی بینک یا ادارے کو یہ معلومات تیسری پارٹی کو دینے سے قبل متعلقہ شخص کو اطلاح کرنی ضروری ہوگی۔ مزید یہ کہ ایسی معلومات جن کے اندراج میں غلطی ہوگئی تھی ان کو فوری طور پر ختم کروایا جا سکے گا۔ اس سے قبل ایسی غلط معلومات تین سال تک ریکارڈ میں درج رہتی تھیں باوجودیکہ متاثرہ فرد کی طرف سے غلطی کی نشان دہی اور تصیح کی درخواست بھی کی جائے۔

جرمنی میں ترُکش سکول

اگر جرمن سکول دوسرے ممالک میں کھولے جا سکتے ہیں تو دوسرے ممالک (مثلاً ترکی) بھی جرمنی میں اپنے سکول کھول سکتے ہیں۔ اس بات کا اظہار چانسلر محترمہ انجیلا میرکل نے ترکی میں اپنے دورے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی میں رہائش پذیر غیر ملکیوں کو جرمن زبان سیکھنے پر بھی پوری توجہ دینی ضروری ہے تا وہ معاشرے میں فعال کردار ادا کر سکیں۔ محترمہ نے مزید کہا کہ جرمنی کو مستقبل میں ایسے افراد کی بہت ضرورت ہے جو مختلف زبانوں کے ماہر ہوں اور جرمن معاشرہ کو سمجھنے کا صحیح ادراک رکھتے ہوں تا جرمنی مزید ترقی کر سکے۔

وفاقی عدالت کا فیصلہ

غیر ممالک سے اگر کوئی فرد شادی کر کے جرمنی آنا چاہتا ہے تو اسے جرمن زبان بولنے اور لکھنے کا امتحان پاس کرنا ہوگا بصورت دیگر اسے ویزا نہیں دیا جائے گا۔ غیر ملکی افراد جب تک خود جرمن زبان بول کر یہ باور نہیں کروائیں گے کہ یہ شادی کسی خاندانی دباؤ یا زبردستی کا نتیجہ نہیں ہے اور یہ بھی ثابت ہو جائے کہ وہ جرمن معاشرہ میں ضم ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں تب انہیں جرمنی میں رہائش کا ویزا دیا جائے گا۔ اس بات کا فیصلہ ایک کیس میں وفاقی عدالت نے دیا ہے۔

نیٹ ورک کا غلط استعمال

سوشل نیٹ ورک Facebook کے پلیٹ فارم پر انٹرنیٹ کے ذریعہ اپنا اکاؤنٹ کھولنے والا شخص اپنی اور اپنے دوستوں کے بارہ میں دی گئی معلومات کو ساری عمر کے لیئے Facebook میں ریکارڈ کروا دیتا ہے۔ ہر چند کہ وہ اپنا اکاؤنٹ ختم بھی کر دے پھر بھی یہ معلومات ہمیشہ Facebook پر محفوظ رہیں گی۔ بعض نیٹ ورک عوام کی ذاتی معلومات کو مختلف اداروں اور کمپنیوں کو فروخت کر دیتے ہیں۔ عوام کو اس سے ہوشیار رہنا چاہیئے۔ یہ بات وفاقی وزیر برائے صارفین نے بھی اپنے ایک کھلے خط میں کہی ہے اور عوام کو خبردار کیا ہے۔

صوبہ ھیسن میں کار رجسٹریشن

جرمنی کے صوبہ ھیسن کے وزیر برائے نقل وحمل Dieter Posch نے کہا ہے کہ صوبہ میں رہائش پذیر افراد اگر اپنی رہائش صوبہ میں ہی تبدیل کرتے ہیں تو انہیں یہ سہولت حاصل ہوگی کہ وہ اپنی کار کی نمبر پلیٹ تبدیل نہ کروائیں۔ البتہ میونسپل حکومتیں اپنے اپنے دائرہ میں اس سہولت سے فائدہ اُٹھائیں یا نہ اُٹھائیں۔

(ماخوذ از اخبارات FNPress, Süd.D.Za)